بسم اللہ الرحمن الرحیم　　　نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم　　　و علیٰ عبدہ المسیح الموعود

## برادرم جناب لطف الرحمٰن محمود صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہ

اُمید ہے آپ بفضلِ اللہ تعالیٰ بخیر و عافیت ہونگے آمین۔ اِمسال ''احمدیہ گزٹ یو ایس اے'' کے فروری کے شمارہ میں آپ کا ایک مضمون ''The Prophecy of the Musleh Mau'ood'' شائع ہوا ہے۔آپ نے اپنے مضمون میں مرزا بشیر الدین محمود احمد کے دعویٰ مصلح موعود کو سچا قرار دینے کیساتھ ساتھ کچھ دیگر مدعیان کے ذکر میں ایک زندہ مدعی مصلح موعود کے طور پر اِس عاجز کا بھی ذکر فرمایا ہے۔آپ نے میرے متعلق لکھا ہے کہ!

"May Allah grant Mr Jamba correct understanding of the prophecy of Musleh Mau'ood"

''اللہ تعالیٰ مسٹر جنبہ کو پیشگوئی مصلح موعود کی صحیح سمجھ عطا فرمائے''

جناب لطف الرحمٰن محمود احمد صاحب! آپ سے میری گذارش ہے کہ پیشگوئی مصلح موعود کے متعلق اللہ تعالیٰ نے جو مجھے فہم و فراست عطا فرمائی ہے اُسی کی روشنی میں خاکسار نے آپکے مضمون کا مفصل جواب لکھا ہے۔جولائی ۲۰۰۹ء کے آخر میں میرا جوابی مضمون آپکے پاس پہنچ چکا ہے اور میری کتاب (آمدن عید مبارک بادت۔عید تو ہے چاہے کرو یا نہ کرو) جسے پڑھنے کی آپ نے خواہش ظاہر فرمائی تھی وہ بھی آپکے پاس پہنچ چکی ہے۔میں نے سنا ہے امریکہ میں میری کتاب کے بارے میں آجکل یہ پروپیگنڈا کیا جا رہا ہے کہ یہ کتاب بڑی زہریلی ہے۔آپ کو یاد رہے کہ میری کتاب میں ''پیشگوئی مصلح موعودؑ'' کو قرآن مجید اور حضرت مہدی و مسیح موعودؑ کے مبشر الہامات کی روشنی میں ڈس کس (discuss) کیا گیا ہے۔اب سوال یہ ہے کہ قرآن مجید اور حضرت بانئے جماعت کے مبشر الہامات میں کونسا زہر ہے۔؟ہاں البتہ یہ ہوسکتا ہے کہ جس طرح ایک صدی قبل حیات مسیح کے عقیدہ کے سلسلہ میں قرآن مجید کی تیس آیات (روحانی خزائن جلد ۳ صفحہ ۴۲۳ تا ۴۳۸ بحوالہ ازالہ اوہام حصّہ دوم) علمائے اسلام کیلئے زہر قاتل بن گئیں تھیں آج ''پیشگوئی مصلح موعودؑ'' کے ضمن میں وہی قرآن مجید اور حضرت مہدی و مسیح موعودؑ کے مبشر الہامات خلفائے جماعت اور علمائے جماعت کیلئے زہریلے بن گئے ہونگے۔

جناب لطف الرحمٰن محمود احمد صاحب! خاکسار نے اپنی کتاب اور اپنے جوابی مضمون میں ۲۰۔فروری ۱۸۸۶ء کی الہامی پیشگوئی کی حقیقت پر روشنی ڈال کر خلیفہ ثانی کے دعویٰ مصلح موعود کی خوب قلعی کھول دی ہے۔اگر اب بھی آپ سمجھتے ہیں کہ میرے جوابی مضمون میں کوئی سقم ہے اور خلیفہ ثانی کا دعویٰ مصلح موعود مبنی برحق تھا تو میں نے آپ کو اپنے جوابی مضمون کا جواب لکھنے کی بھی دعوت دی ہوئی ہے اور آج مورخہ ۱۳۔ستمبر ۲۰۰۹ء تک آپکی طرف سے نہ تو مجھے کوئی جواب (Response) موصول ہوا ہے اور نہ ہی جواب ملنے کی کوئی اُمید دلائی گئی ہے۔آپ کو یاد رہے کہ غلام مسیح الزماں یعنی مصلح موعود ہونے کا دعویٰ میں نے نعوذ باللہ پاگل خانے میں بیٹھ کر نہیں کیا۔خاکسار بالکل ایک نارمل اِنسان ہے اور ہوش و حواس میں ہے۔خاکسار دعویٰ غلام مسیح الزماں کے وقت جماعت احمدیہ کیل (جرمنی) کا امام الصلوٰۃ تھا اور دعویٰ سے پہلے جماعت احمدیہ کیل کا قائد اور صدر بھی رہ چکا ہے۔میں نے سنا ہے کہ آپ بھی اس وقت امریکہ میں اپنی جماعت آسٹن (Austin) کے امام الصلوٰۃ ہیں اور آپ بخوبی جانتے ہیں کہ نہ کوئی پاگلوں کو امام الصلوٰۃ مقرر کیا کرتا ہے اور نہ ہی پاگلوں کے پیچھے کوئی صاحب علم اور صاحب بصیرت نماز پڑھا کرتا ہے۔پیشگوئی مصلح موعود کی حقیقت جاننے اور اِس کا قضیّہ پاک کرنے میں اگر آپ واقعی مخلص اور سنجیدہ ہیں تو میرے جوابی مضمون کا جواب (اگر کوئی ہے تو) لکھ کر میری طرف بھی بھیجیں اور کسی جماعتی رسالہ میں بھی شائع کرادیں۔خاکسار آپکی طرف سے اپنے جوابی مضمون کے جواب کا منتظر ہے۔جناب لطف الرحمٰن محمود احمد صاحب! اگر آپ کو میرے جوابی مضمون

## پیشگوئی مصلح موعود کا جائزہ

### اِسکے ''determinants'' یعنی فیصلہ کن اور حد بندی کرنیوالے عناصر کی روشنی میں

کا جواب لکھنے میں کوئی دقت محسوس ہو اور آپ مجھے زبانی دلائل کیساتھ سمجھانا پسند کریں تو خاکسار اس کیلئے بھی تیار ہے۔جناب لطف الرحمٰن صاحب۔اگرچہ خاکسار صدفی صد سچا اور حق پر ہے۔جیسا کہ میں نے اپنی کتاب ''غلام مسیح الزماں'' اور اپنے دیگر مضامین میں بھی قرآن مجید اور زکی غلام سے متعلق مبشر اِلہامات کی روشنی میں یہ ثابت کیا ہے کہ مرزا بشیر الدین محمود احمد کا دعویٰ مصلح موعود قطعی طور پر ایک جھوٹا دعویٰ تھا اور اِس جھوٹے دعویٰ کی آڑ میں اُنہوں نے ایک غیر اسلامی نظام کیساتھ افرادِ جماعت کو اَسیر بنایا ہے۔لیکن چونکہ آپ مجھے فریب خوردہ سمجھتے ہیں اور آپکو میری خود فریبی کا کامل یقین ہے تو میں آپکی خدمت میں انتہائی ادب اور عاجزی سے درخواست کرتا ہوں کہ آپ مجھے میرے نفسانی فریب سے نکالیے۔کسی بھٹکے ہوئے اِنسان کو (جب وہ ہدایت پانے کیلئے بار بار فریاد بھی کر رہا ہو) ہدایت دینا یا اُسے صراطِ مستقیم کی راہ دکھانا بڑے ثواب کا کام ہے۔یہ یاد رکھیں کہ خاکسار

لایعنی مباحث میں پڑے بغیر پیشگوئی مصلح موعود کو صرف اور صرف قرآن مجید اور موعودز کی غلام سے متعلق الہامات کی روشنی میں سمجھنا چاہتا ہے۔اس غرض کیلئے خاکسار آپ کو اور آپکے بہنوئی جناب ملک مشتاق احمد صاحب کو اپنے ہاں آنے کی دعوت دیتا ہے۔اگر آپ اپنی علمی معاونت کیلئے کسی جماعتی عالم کو اپنے ساتھ لانا چاہیں تو خاکسار کو اِس میں بھی کوئی اعتراض نہیں ہے۔آپ ہمت کیجئے اور اگر میں آپکی نظر میں کسی گمراہی کے گرداب میں پھنس گیا ہوں تو آپ مجھے اِس سے نکالیے۔خاکسار آپ تینوں حضرات (جناب لطف الرحمٰن محمود احمد صاحب+جناب ملک مشتاق احمد صاحب+آپکی پسند کا کوئی ایک جماعتی عالم) کی ہر قسم کی حفاظت(Protection) کی ذمہ داری لیتا ہے۔اگر آپ تینوں حضرات میرے غریب خانہ پر ٹھہرنا پسند کریں گے تو میں اسے اپنی خوش قسمتی سمجھوں گا۔اور اگر کسی ہوٹل میں ٹھہرنا پسند کریں تو بغیر کسی ہچکچاہٹ کے چلے آیئے اور آنے جانے اور ہوٹل وغیرہ کے سب اخراجات میں بخوشی ادا کروں گا کیونکہ میری نظر میں ہدایت سے بڑھ کر کوئی شئے قیمتی نہیں۔اگر مجھے سمجھانے کے سلسلہ میں آپ کو نظام جماعت سے کوئی ڈر ہو تو میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ کم ازکم میری طرف سے آپکی یہ مخلصانہ کاوش ہمیشہ راز میں رہے گی۔

جناب لطف الرحمٰن محمود احمد صاحب!ملک مشتاق احمد صاحب کے متعلق کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں۔وہ آپکے بہنوئی ہیں اور آپکے رشتہ دار ہیں۔میرے دعویٰ کے بعد میری اُن سے شناسائی ہوئی ہے۔وہ کیل آکر مجھے ملے ہیں اور میرے بہت اچھے دوست ہیں۔اگر چہ وہ مجھے حق پر سمجھتے ہیں لیکن میرے اندھے مقلد(Blind follower)نہیں ہیں۔چونکہ اللہ تعالیٰ (نہ کہ نظام جماعت احمدیہ) ہر انسان کو آزادی ضمیر کا حق دیتا ہے لہٰذا بعض حساس مذہبی موضوعات پر ہمارا باہمی اختلاف بھی ہے۔لیکن اِس کے باوجود میں سمجھتا ہوں کہ ملک مشتاق احمد صاحب میں حق کو حق اور جھوٹ کو جھوٹ کہنے کی صلاحیت اور جرأت موجود ہے۔اگر اُنکے نزدیک ہم میں سے کسی کی دلیل کمزور ہوئی تو مجھے یقین ہے کہ وہ ہم میں سے کسی کا بھی قطعاً کوئی لحاظ نہیں کریں گے۔

جناب لطف الرحمٰن محمود احمد صاحب!اگر آپ کو میرے ہاں یعنی کیل جرمنی آنے میں کوئی دقت یا ہچکچاہٹ محسوس ہو تو آپ مجھے حکم کریں۔خاکسار پیشگوئی مصلح موعود کی حقیقت کو آپ سے سمجھنے اور حق کو پانے کیلئے آپکے ملک اور آپکے شہر(Austin) میں آنے کیلئے تیار ہے اور اِس ضمن میں یہ عاجز آپ کو کوئی تکلیف نہیں دے گا۔صرف مجھے سمجھانے کیلئے آپ کو وقت نکالنا پڑے گا۔وقت کی قربانی کرنی پڑے گی۔آپ مجھ پر اعتبار کرنا۔میں یہ سب کچھ نیک نیتی سے لکھ رہا ہوں۔جناب لطف الرحمٰن صاحب!میں ہدایت کیلئے اس سے زیادہ اور کیا کرسکتا ہوں؟اب اسکے باوجود اگر آپ مجھے سمجھانے کیلئے تیار نہ ہوئے تو پھر اولاً۔میں یہ یقین کرنے میں حق بجانب ہوں گا کہ خلیفہ ثانی کا دعویٰ مصلح موعود قطعی طور پر ایک جھوٹا دعویٰ تھا۔اُنہوں نے ایک جھوٹا دعویٰ کر کے نہ صرف جماعت احمدیہ کے قیام کی غرض وغایت پر حملہ کیا بلکہ اِس میں ایک فسادِ عظیم برپا کر کے جماعت میں ایک مصلح موعود کی بعثت کو بھی یقینی بنا دیا۔ثانیاً۔بروزِ قیامت اللہ تعالیٰ کے حضور میں یہ کہنے میں حق بجانب ہوں گا کہ جماعتی خلفاء،علما اور جہلا مجھے اور میرے اہل وعیال کا اخراج اور مقاطعہ تو کرتے رہے لیکن اِن میں سے کسی نے مجھے قرآن مجید اور حضرت مہدی ومسیح موعودؑ کے اِلہامات کی روشنی میں ۲۰۔فروری ۱۸۸۶ء کی اِلہامی پیشگوئی کی حقیقت سمجھانے کی کوشش نہ کی۔اور اے اللہ تعالیٰ جن احباب جماعت سے میں نے ہدایت کی بھیک مانگی تھی اِن میں جناب لطف الرحمٰن محمود احمد صاحب بھی شامل تھے۔خاکسار کو آپکے جواب کا انتظار رہے گا۔باقی سب خیریت ہے۔آپ کو اور آپکی فیملی میں سب کو سلام۔

والسلام

عبدالغفار جنبہ۔کیل/جرمنی

۱۳۔ستمبر ۲۰۰۹ء

☆☆☆☆☆